

محمد صلى الله عليه وسلم مصطفى و مجتبی

The Greatest man to ever walk on the Earth

اكناسٹرز

كلاس # 17

صلح حدييه

صلح حدیبیہ

عمرہ کا سبب ... ذو قعدہ چھ ہجری میں نبی کریم ﷺ نے عمرے کا خواب دیکھا تو حرم کی زیارت کا ارادہ فرمایا

مسلمانوں میں عمرے کے لیے روانگی کا اعلان عام....
صحابہ کی تعداد چودہ سو



مکہ کی جانب مسلمانوں کی حرکت

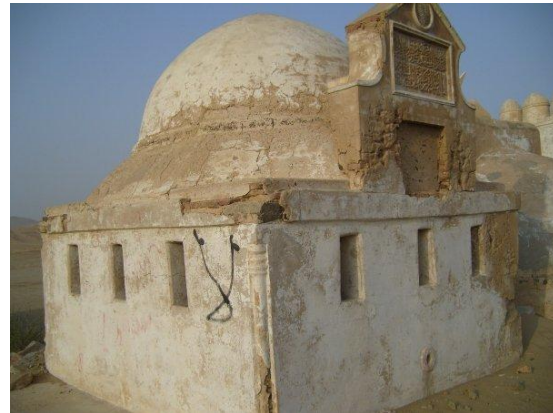
کشمکش سے اجتناب ۰۰۰۰ راستے کی تبدیلی

ثنیۃ المرار پر اونٹنی قصوی کا بیٹھ جانا

بدیل بن ورقا اور قبیلہ خزاعہ....مکرز اور حلیس کی آمد - عروہ ابن مسعود

حضرت عثمان کی سفارت.....حضرت عثمان کی شہادت کی افواہ

بیعت رضوان "" "" "" جنگ کے لئے بیعت - اس کا ذکر سورۃ فتح میں کیا گیا ہے



مصالحت کی کوشش ----قریش کے سفیر سہیل بن عمرو کا
نبی کریم کی خدمت میں آنا

معاہدہ حدیبیہ ----حضرت علی ابن طالب کو معاہدہ تحریر
کرنے کا حکم

حضرت عمر کا جوش

بسم الله الرحمن الرحيم لکھنے پر قریش کے سفیر سہیل بن
عمرو کا اعتراض

صلح کی شرائط

مسلمان اس سال واپس چلے جائیں گے اور اگلے سال واپس
آکر صرف تین دن ٹھہر کر واپس چلے جائیں گے

بتھیار لگا کر نہ آئیں گے صرف تلوار ہوسکتی ہے جو نیام میں رہے گی

مکہ میں جو مسلمان باقی رہ گئے ہیں ان میں سے کسی کو اپنے ساتھ
نہ لے جائیں گے اور اگر کوئی مکہ واپس آنا چاہے تو اسے بھی نہ
روکیں گے

صلح کی شرائط

کافروں یا مسلمانوں میں سے اگر کوئی شخص مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا لیکن اگر کوئی مسلمان مکے میں جائے تو وہ واپس نہیں کیا جائے گا

قبائل عرب کو اختیار ہوگا کہ وہ مسلمانوں یا کافروں میں سے جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ کر لیں

یہ معاہدہ دس سال تک قائم رہے گا

بنو خزانه بنو بکر

ابو جندل کی آمد

قربانی کے اونٹوں کو ذبح کرنا اور بالوں کی کٹائی

سورہ فتح کا نزول

سورہ فتح کا نزول

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تم کو ایک کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی خطاؤں سے درگزر فرمائے اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے اور تمہیں سیدھا راستہ دکھائے (۱،۲)

جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے تھے وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ تھا چنانچہ اب جو اس عہد کو توڑے گا اس کی عہد شکنی کا وبال اس کی اپنی ذات پر ہی ہوگا اور اس عہد کو پورا کرے گا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو عنقریب اللہ اس کو بڑا اجر عطا (۱۰)

بیعت کرنے والوں سے اللہ کی رضا مندی

اللہ مومنین سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں کا حال وہ جانتا تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل فرمائی۔ ان کو انعام کے طور پر قریبی فتح عطا فرمائی اور بہت سا مال غنیمت بھی عنایت فرمایا۔ جسے یہ عنقریب حاصل کر لیں گے اللہ بہت زبردست حکمت والا ہے۔ اللہ تم سے بکثرت اموال غنیمت کا وعدہ کرتا ہے جنہیں تم حاصل کرو گے۔

بیعت کرنے والوں سے اللہ کی رضا مندی

سر دست تو اس نے یہ فتح تمہیں عطا کر دی اور لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیا تاکہ یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی بن جائے اور اللہ تمہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے اس کے علاوہ ایسی غنمیتوں کا بھی وہ تم سے وعدہ کرتا ہے جن پر ابھی تم قادر نہیں ہوے ہو اور اللہ نے انہیں گھیرے میں لیا ہوا ہے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۱ تا ۱۸)

ان مصلحتوں کا ذکر جن کی وجہ سے اللہ نے اس موقع پر جنگ کو روکھے رکھا۔

وہی ہے جس نے مکہ کی وادی میں ان کے ہاتھ تم سے تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے حالانکہ وہ تمہیں ان پر غلبہ عطا کر چکا تھا اور اللہ سب کچھ دیکھ رہا تھا جو تم نہیں دیکھ رہے تھے۔ (۲۴)

یہ وہی تو لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام سے روکا اور جانوروں کو ان کی جگہ نہ پہنچنے دیا۔ اگر مکہ میں اس وقت بہت سے مسلمان مرد اور عورت موجود نہ ہوتے جنہیں تم نہیں جانتے اور یہ خطرہ نہ ہوتا کہ تم انہیں لاعلمی میں پامال کر دو گے اور اس وجہ سے تم پر حرف آئے گا تو سارا قصہ ختم کر دیا۔ (۲۵)

حدیبیہ کے موقع پر قرآن کی روشنی میں کفار رسول اور مومنین کا کردار

جب ان کفار نے اپنے دلوں میں جاہلانہ عصبیت بٹھائی اور
عصبیت کی جاہلیت کی، اللہ نے اپنے رسول اور مؤمنوں پر
سکینت نازل فرمائی اور مومنون کو تقویٰ کی بات کا پابند رکھا
کیونکہ وہی اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل ہیں۔ (۲۶)

خواب ضرور سچا ہو گا

حقیقت میں اللہ نے اپنے نبی کو سچا خواب دیکھا تھا تو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق تھا انشاء اللہ تم مسجد حرام میں یقیناً پورے امن کے ساتھ داخل ہوں گے اپنے سر منڈواؤ گے اور بال تو ترشواؤ گے تمہیں کسی قسم کا کوئی خوف نہ ہوگا۔ وہ اس بات کو جانتا تھا جس کا تمہیں علم نہ تھا اسلیے خواب پورا ہونے سے پہلے اس نے یہ قریبی فتح تم کو عطا کر دی۔ (۲۷)

خالد بن ولیدؓ اور عمرو بن العاصؓ کا قبول اسلام

مہاجرہ عورتوں کی والپسی سے انکار

صلح حدیبیہ کے اثرات ... فتح مبین